السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے میں سجدے والی سورت تلاوت کروں تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ سجدہ نہ کریں کیونکہ امام کی متابعت واجب ہے جبکہ سجدہ تلاوت مسنون ہے۔ مقتدی کے لیے جائز نہیں کہ وہ (اس صورت حال میں) سجدہ کرے۔ اگر اس نے یہ جانتے ہوئے کہ ایسا کرنا جائز نہیں، سجدہ کیا تو اس کی نماز باطل ہوجائے گی۔

جب امام کی پیروی کی وجہ سے مقتدی سے ایک واجب عمل ساقط ہوجاتا ہے تو سنت تو بدرجہ اولیٰ ساقط ہوجاتی ہے۔ جو واجب امام کی پیروی میں مقتدی سے ساقط ہوجاتا ہے وہ پہلا تشہد ہے جب امام اسے بھول کر چھوڑ دے۔۔ (فتویٰ از عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، مفتی اعظم سعودی عرب، الدعوة، سعودی عرب، مارچ 1995ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 216

محدث فتویٰ